© rasailojaraid.com

کراچی سے شائع ہونے والا زیر نظر ماہنامہ مجلہ ایک نہایت ہی عالم و فاضل اور عصری علوم میں ڈاکٹریٹ اور اسلامی علوم سے فراغت حاصل کرنے والی شخصیت کے زیر ادارت شائع ہو رہا ہے۔ جناب ڈاکٹر میاں حقانی قادری صاحب وقتاً فوقتاً مختلف رسائل و جرائد میں لکھتے رہے ہیں اور ان کی کئی گرانقدر تصانیف بھی اسلامی تاریخی اور تحقیقی موضوعات پر شائع ہو چکی ہیں۔ اب تک اس کے تین شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ ''تعمیر افکار'' کے ابتدائی مجلات کی تحریروں ظاہری و باطنی خوبصورتی اور موضوعات کی سنجیدگی اور متانت نے ہمیں متاثر کیا ہے۔ جناب ڈاکٹر صاحب کی سلیقہ مندی اور تحریری تجربے نے عام قاری کو یہ احساس نہیں ہونے دیا کہ یہ کوئی نئی کوشش ہے بلکہ اس سے یہ تاثر دیا ہے کہ یہ مجلہ کئی برسوں کی شبانہ روز کاوشوں کا نتیجہ ہے اور یہی مفید کوشش مجلہ کے روشن مستقبل کے بارے میں ایک نیک شگون ہے۔

ہم ڈاکٹر صاحب جیسی معتدل مزاج علمی شخصیت کی زیر سرپرستی شائع ہونے والے مجلہ ماہنامہ ''تعمیر افکار'' کی دینی صحافت میں شمولیت کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور توقع رکھتے ہیں کہ ان شاء اللہ یہ مجلہ اپنے نام کی طرح افکار کی صحیح تعمیر و رہنمائی کرے گا۔ (راشد)

....

کتاب: تعریب علم الصیغہ : مترجم : مولانا ولی خان مظفر

ضخامت: ۱۷۶ صفحات قیمت درج نہیں ناشر: مکتبہ فاروقیہ فیصل کالونی کراچی۔

علم الصیغہ علم صرف کی مشہور اور متداول کتاب مولانا مفتی عنایت احمد کاکوروی رحمہ اللہ کی تالیف ہے۔ جس میں علم صرف کے متعلق تمام مبادیات انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ موجود ہیں۔ جسے پڑھ کر مبتدی طالب علم صیغوں کی تعریف و گردان اعلال و قلب و ابدال قوانین و خواص ابواب سے کماحقہ واقف ہو جاتا ہے۔ چونکہ اصل کتاب فارسی زبان میں ہے۔ اسلئے ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کو عربی میں منتقل کیا جائے اور مبتدی طلبہ کے ذوق کے مطابق اس کی تعریب ہو۔ گوکہ اس ترجمہ سے قبل اس کا ترجمہ و تحشیہ بھی اردو زبان میں آیا ہے لیکن بوجوہ اس کی تعریب اردو زبان سے زیادہ مفید ہو سکتی تھی چنانچہ اس اہم فائدہ کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے جامعہ فاروقیہ کراچی کے ذکی و فہیم مدرس اور الفاروق (حصہ عربی) کے مدیر مولانا ولی خان مظفر نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رئیس شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ کی ایماء پر اس کی تعریب کا بیڑا اٹھایا۔ اور بحمد للہ مترجم اپنی کوشش میں مکمل طور پر کامیاب ہوئے ہیں۔ کتاب کی افادیت اور عربی زبان کی فضیلت و عظمت کے پیش نظر راقم کی رائے میں اگر اسی کتاب کو بجائے فارسی علم الصیغہ کے شامل نصاب کیا جائے تو اس سے دو فائدے حاصل ہو سکتے ہیں ایک تو نفس علم صرف کے ضبط و حفظ میں آسانی ہوگی اور اس کے ساتھ طلبہ کو عربی تمرین کا موقع بھی ملے گا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ مترجم علام کی اس کاوش کو مقبول و مبرور اور اس محنت کو سعی مشکور کے میزان میں ڈال کر باعث رفع درجات فرمائے۔ (م۔ا۔ف)

© rasailojaraid.com